

# مزارعت

طبعی وسائل معیشت میں **زراعت** کو ایک خاص اہمیت حاصل ہے یہ بطور پیشہ شروع ہونے سے رواج پذیر ہے۔ مزارعت کا مقدر زرعی زمین پر ہی ممکن ہے۔ زراعت ایک پیشہ ہے جبکہ اس سے خاص انداز میں لوگوں کا وابستہ ہونا **مزارعت** کا عمل کہلاتا ہے۔ یاد رہے کہ مزارعت شرکت کی ہے ایک قسم ہے کیونکہ اس میں نفع و نقصان کی بنیاد پر احباب و قبول ہوتا ہے۔

## مزارعت کے لغوی معنی :-

مزارعت کا لفظ نکالی مندرجہ ذیل کے باب مفاعلة کا مصدر ہے۔ اس کا مادہ "زور" ہے جو تین معنی میں خصوصیت کے ساتھ استعمال ہوتا ہے۔

- انبات بمعنی اگانا
- طرح بذر فی الارض بمعنی زمین میں بیج ڈالنا زمین میں تخم ریزی کرنا
- نبات کلشی یعنی پرشے کی اگی ہونی کھیتی
- ہم معنی الفاظ مخابره محاذ و غیرہ :-
- عربی زبان میں مزارعت کے لیے ہم معنی الفاظ اور بھی آئے ہیں جن میں **مخابره** اور **محاذ** زیادہ مشہور ہیں۔
- **مخابره** جس کا مادہ **خبر** ہے جس کا مطلب ہے نرم زمین یا تخم بمعنی اگی ہونی کھیتی کے ہیں۔
- **محاذ** جس کا مادہ **حقل** ہے جس کا مطلب ہے کھیت یا زرعی زمین
- **مزارعت کی تعریف :-**

بالوں کی اصطلاح و صالی اور ہر



علامہ مرغینانی مزاحمت کی تعریف یہ کرتے ہیں کہ  
”مزاحمت سے مراد وہ عقد ہے جو زمین کی پیداوار کے  
کچھ حصہ پر زمین کی مزاحمت کے لیے کیا جاٹ“

ابن قدامہ کے نزدیک مزاحمت یہ ہے کہ :-

”کسی دوسرے کو اس عقد پر زمین دینا کہ وہ اسکو بوٹ  
گا اور دیگر کام کرے گا اور پیداوار دونوں کے درمیان تقسیم ہوگی“

Chauhan  
Fatima



## :- مزاحمت کا جواب :-

- حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے یہود کو خیر کی زمین اس شرط پر دی کہ وہ اس میں کاشت کریں اور جو پیداوار لیو وہ نصف اسٹائی لیں۔
- حضرت سعد بن ابی وقاصؓ سے روایت ہے کہ مالک بن زہیر بنی نمر ایلم کے زمانہ میں اپنی زمینیں کرایہ (اجارہ) پر دیا کرتے تھے۔
- حضرت عبداللہ بن عباسؓ نے فرمایا بنی نمر ایلم نے (فرمایا) زمین کو اجارہ پر دینے سے منع نہیں فرمایا بلکہ اس نے زیادہ پسند فرمایا کہ تم میں سے کوئی اگر اپنے (داشتدار) بھائی کو زمین مفت بطور احسان دے دے اسکی بجائے کہ اس پر اجرت لے یہ زیادہ بہتر ہے۔



## مزاحمت کا عدم جواز :-

صحابہ و اکابرہ میں اسکے جواز و عدم جواز میں اختلاف رہا ہے ذیل میں انہی دو احادیث درج کی جا رہی ہیں

صحیح مسلم میں حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے مروی ہے کہتے ہیں کہ ہم مزاحمت کیا کرتے تھے اس میں حرج نہیں جانتے تھے یہاں تک کہ رافع بن خدیجؓ نے جب یہ لیا کہ نبیؐ اس سے منع فرمایا ہے تو ہم نے اسے چھوڑ دیا۔

صحیح بخاری و مسلم میں رافع بن خدیجؓ سے مروی ہے کہتے ہیں مدینہ میں سب سے زیادہ ہمارے کھیت تھے اور ہم میں کوئی شخص زمین کو اس طرح نہ کرے کہ اس طرح کی پیداوار میری ہے اور اسکی تمھاری تو کھیتی ایسا ہوتا ہے کہ ایک میں پیداوار ہوتی اور دوسرے میں نہیں ہوتی۔ لہذا نبیؐ نے ان کو منع فرما دیا۔

## مزاحمت کی شکلیں :- Forms

مزاحمت کی سب سے سادہ شکل یہ ہے کہ زمین کا مالک بیج بھی نہ ایم کرے (یعنی) اور کاشتکار اپنے پاس سے بیج اور آلات مزاحمت فرایم کرے اپنی محنت سے اس زمین پر کاشت کرے پیداوار میں دونوں فریق طے شدہ نسبتوں سے شریک ہوں۔

مزاحمت کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ زمین مالک کی ہو محنت کاشتکار کرے اور بیج اور آلات مزاحمت دونوں فریق مل کر فرایم کر لیں پیداوار میں دونوں طے شدہ نسبتوں کے ساتھ شریک ہوں۔ مزاحمت کی ایک شکل یہ بھی ہے کہ زمین بیج اور آلات مزاحمت



ہر چیز میں (دولوں و فریق شریک ہوں اور پیداوار میں طے شدہ نسبتوں کے مطابق حقہ دار ہوں۔

## خاص حکم :-

• چونکہ مزارعت نتیجہ کے اعتبار سے شرکت کا حکم رکھتی ہے۔ اس لئے اس کا سب سے خاص حکم اور امتیازی حکم یہ ہے کہ پیداوار کی تقسیم حقہ کے اعتبار سے ہر تعداد کے تعین کے اعتبار سے نہ ہو۔

## ارکان و شرائط: Element And Conditions

• مزارعت اور اجارہ کی سب سے پہلی شرط یہ ہے کہ معاملہ کس والے دولوں و ماقول بالغ آزاد ہوں اگر نابالغ یا غلام ہو تو اس کا ماذون ہونا ضروری ہے۔

• دوسری شرط یہ ہے کہ جو زمین مزارعت کے لیے دی جائے وہ قابل کاشت ہو۔ اگر کوئی شجر زمین پر ہے تو اس کو ہٹا دیا جائے گا۔  
• وہ زمین جو مزارعت پر دی گئی معلوم ہو۔  
• مالک زمین کاشت کار کو وہ زمین پر دکر دے اور اگر یہ ٹھہرا ہے کہ مالک زمین بھی اس میں کام کرے گا تو مزارعت صحیح نہیں ہے۔

• بیان مدت مثلاً ایک سال دو سال کے لیے زمین دی اور اگر مدت کا بیان نہ ہو تو صرف پہلی فصل کے لیے مزارعت ہوگی ہوئی اور اگر ایسی مدت بیان کی جس میں مزارعت نہ ہو سکے یا اتنی مدت بیان کی کہ اتنی مدت تک ایک زندہ رہنے کی امید نظر نہیں آ رہی تو ان دولوں کو راتوں میں مزارعت فاسد ہے۔



## :- مزارعت کی فاسد شرائط :-

مزارعت کی چند فاسد شرائط ذیل میں درج ہیں :-

- پیداوار مالک کے لیے مخصوص ہونا
  - مالک زمین کے مالک کی شرائط
  - ایک کو غلہ ملے گا اور دوسرے کو لکڑی بھوسہ
  - غلہ ماننا چاہے گا اور بھوسہ وہ لے گا جس کے بیج نہیں ہیں
- مثلاً مالک زمین۔

PUACP